



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان عورت کے لیے غیر محرم مردوں سے چہرہ چھپانے کا کیا حکم ہے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

احادیث نبویہ سے ثابت ہے کہ ایک عورت کے لیے غیر محرم مردوں سے چہرہ چھپانا واجب ہے۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ”(دوران حج میں) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں احرام باندھے ہوئے تھیں، تو جب قافلے ہمارے پاس سے گزرتے تو ہم اپنے پردے کی چادر اپنے سر سے سر کا کر اپنے چہرے پر اٹھا لیتے تھے، اور جب وہ گزر جاتی تو ہم اپنے چہرے کھول لیتے تھے۔“ (سنن ابی داود، کتاب الناسک، باب فی (المحرمة تقطعی وجهها، حدیث: 1833 و مسند احمد بن حنبل: 30/6، حدیث: 24067۔

جناب فضیلہ الشیخ محمد بن صالح کا رسالہ اردو میں ترجمہ ہو کر مطبوع ہے۔ جناب ڈاکٹر حافظ عبد الرشید اظہر شہید رحمہ اللہ نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔ جناب مولانا عبد الرحمن کیلانی رحمہ اللہ کا رسالہ ”احکام ستر و حجاب، مخالفین پر وہ [1] کے دلائل کا مکمل و مدلل جائزہ۔ مولانا مودودی رحمہ اللہ کی کتاب ”پردہ“ اور اس کے علاوہ اور بھی کئی رسالے اس موضوع پر دستیاب ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 629

محدث فتویٰ